# ماہِ میلاد منانے والوں کے واقعات

(Urdu)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نَفْلی اِعْتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

## دُرودِ پاک کی فضیلت:

حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحَبَّت رکھنے والے جب باہَم ملیں اور مُصافَحہ کریں اور نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بَخْش دیئے جاتے ہیں۔

(مسندابی یعلی، ۹۵/۳، حدیث ۲۹۵۱)

گرچہ ہیں بے حد قُصور تم ہو عَفُوّ و غَفُور

بخش دو جُرم و خطا تم پہ کروڑوں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص266)

### شعر کا خلاصہ:

اے میرے کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگرچہ میرے گناہ حد سے زیادہ ہیں، لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو بہت زیادہ معافی عطا کرنے والے اور بخش دینے والے ہیں، میرے گناہ اور خطائیں بھی معاف کر دیجئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کروڑوں درود و سلام نازل فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیَّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

**دو مَدَنی پھول:** (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

## بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جشنِ ولادت منانے والا خاندان

مَدِینَۃُ الْمُنَوَّرَہ میں ابراہیم نامی ایک دِیوانہ رہا کرتا تھا۔ ہمیشہ حلال روزی کماتا اور اپنی آمدنی کا آدھا حصّہ جشنِ ولادت منانے کے لئے علیحدہ جمع کرتا۔ رَبِیْعُ الاوّل کی آمد ہوتی تو دُھوم دھام سے مگر شریعَت کے دائرے میں رہ کر جشنِ وِلادت مناتا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایصالِ ثواب کیلئے خُوب لنگر کرتا اور اچھّے اچھّے کاموں میں اپنی رقم خرچ کرتا۔ اُس کی زوجۂ محترمہ

---

[1] ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

بھی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی بَہُت دیوانی تھی اوران کاموں میں مکمَّل تعاوُن کرتی۔ زَوجہ کی وفات ہو گئی مگراس کے معمولات میں فَرق نہ آیا۔ ابراہیم دیوانے نے ایک دن اپنے نوجوان بیٹے کو وصیَّت کی: پیارے بیٹے! آج رات میری وفات ہو جائیگی ،میری تمام تَرپُونجی میں پچاس (50) دِرہَم اور اُنّیس(19) گز کپڑا ہے۔ کپڑا تجہیز و تکفین پر صَرف کرنا اور رہی رقم تو اسے بھی ہوسکے تو نیک کام میں خَرچ کر دینا۔ اِس کے بعد اُس نے کلِمۂ طیِّبہ پڑھااوراس کی روح قَفَسِ عُنْصُری سے پرواز کرگئی ۔

بیٹے نے حسبِ وصیّت والدِ مرحوم کو سِپُردِ خاک کر دیا۔ اب پچاس (50) دِرہَم نیک کام میں خَرچ کرنے کے مُعاملے میں اس کو سمجھ نہیں آتی تھی کہ کیا کرے۔ اسی فِکْر میں رات جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ قِیامت قائم اور ہر طرف نفسی نفسی کا عالَم ہے، خوش نصیب لوگ سُوئے جنَّت رَواں دَواں ہیں، جبکہ مُجرِموں کو گھسیٹ گھسیٹ کر جہنّم کی طرف ہانکا (یعنی لے جایا) جارہا ہے اور یہ کھڑا تھَر تھَر کانپ رہا ہے کہ اس کے بارے میں نہ جانے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ اتنے میں غیب سے نِدا آئی: اِس نوجوان کو جنّت میں جانے دو۔ چُنانچِہ وہ خوشی خوشی جنّت میں داخِل ہوگیا اور سَیر کرنے لگا۔ ساتوں جنّتوں کی سَیر کرنے کے بعد جب آٹھویں جنّت کی طرف بڑھا تو داروغۂ جنَّت (یعنی جنَّت کے نگران) حضرتِ رِضوان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے فرمایا: اِس جنَّت میں صِرف وُہی داخِل ہوسکتا ہے جس نے ماہِ رَبِیْعُ الاوّل میں وِلادتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے ایّام میں خُوشی منائی ہو۔ یہ سُن کر وہ سمجھ گیا کہ میرے والِدَینِ مَرحومَین اِسی میں ہونے چاہئیں۔ اِتنے میں آواز آئی: اِس نوجوان کو اندر آنے دو، اس کے والِدَین اِس سے ملنا چاہتے ہیں، لہٰذا وہ اندر داخِل ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کی والِدۂ مرحُومہ نَہرِ کوثر کے قریب بیٹھی ہے، ساتھ ہی ایک تخت بچھا ہے جس پر ایک بُزُرگ خاتون جلوہ افروز ہیں اوراس کے اِردگِرد کُرسیاں بچھی ہیں، جن پر کچھ پُروقار خواتین تشریف فرماہیں۔ اس نے ایک فِرِشتے سے پوچھا: یہ خواتین کون ہیں؟

اُس فرشتے نے بتایا: تخت پر شہزادیٔ کونین حضرت سَیِّدَتُنا فاطِمہ زَہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا ہیں اور کُرسیوں پر حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ، سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ، سیِّدَتُنا مریم، سیِّدَتُنا آسِیہ، سیِّدَتُنا سارہ، سیِّدَتُنا ہاجِرہ، سیِّدَتُنا رابِعہ اور سیِّدَتُنا زُبیدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ ہیں۔ اسے بہُت خوشی ہوئی، مزید آگے بڑھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بہت ہی عظیم تخت بچھا ہے اور اس پر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اپنا چاند سا چہرہ چمکائے رونق افروز (تشریف فرما) ہیں۔ اِردگرد چار کُرسیاں بچھی ہوئی ہیں، ان پر خُلَفائے راشِدین عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان تشریف فرما ہیں۔ دائیں طرف سونے کی کُرسیوں پر انبیائے کِرام عَلَیْھِمُ السَّلَام رونق افروز اور بائیں جانب شُہدائے کِرام جلوہ فرما ہیں۔ اتنے میں اس کے والِدِ مرحوم ابراھیم بھی حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے قریب ہی جُھرمَٹ (یعنی لوگوں کے ایک گروہ) میں نظر آگئے۔ والد صاحِب نے اپنے لختِ جگر کو سینے سے لگا لیا، وہ بہُت خوش ہوا اور سُوال کیا: ابّا جان! آپ کو یہ عالیشان رُتبہ کیوں کر حاصِل ہوا؟ جواب دیا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ! یہ جشنِ وِلادت منانے کا صِلہ ہے۔ اِسکے بعد اُس نوجوان کی آنکھ کُھل گئی۔ صُبح ہوتے ہی اُس نے اپنا مکان اَونے پَونے داموں (یعنی کم قیمت میں) بیچا اور والِدِ مرحوم کے بچے ہوئے پچاس (50) دِرہَم کے ساتھ اپنی ساری رقم مِلا کر طَعام کا اہتِمام کیا اور عُلَماء وصُلَحاء (یعنی نیک وپرہیز گار لوگوں) کی دعوت کی۔ اُس کا دل دُنیا سے اُچاٹ ہو چکا تھا، چُنانچِہ مسجِد میں عبادت اور اُسی کی خدمت میں مشغول رَہنے لگا اور اپنی زندگی کے بَقیّہ تیس (30) سال اسی طرح گزار دیئے۔ بعدِ وفات کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا گُزری؟ بولا: مُجھے جشنِ ولادت منانے کی بَرَکت سے جنَّت میں اپنے والِدِ مرحوم کے پاس پہنچا دیا گیا ہے۔ (صبح بہاراں، ص۸ تا ۱۱)

بخش دے مجھ کو اِلٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مِرا بھر پور ہے

(وسائلِ بخشش ص۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آپ نے جشنِ عید میلادُ النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانے والوں کا ایمان افروز واقعہ سنا، واقعی اللہ عَزَّوَجَلَّ میلاد شریف منانے والوں سے خوش ہوتا ہے اور ان پر اپنے انعامات واِکرامات کی بارش بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلاد شریف منانا، ماہِ میلاد میں اپنے گھروں، گلی محلّوں بلکہ اپنی گاڑیوں کو مدنی پرچموں، جگمگاتے قُمقُموں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، ربیع الاوّل کا چاند نظر آتے ہی مساجد میں مُبارکباد کے اعلان کرنا، اِس ماہِ مبارک کی آمد پر بالخصوص گناہوں سے توبہ کرنا، سُنّتوں اور نیکیوں پر اِستقامت پانے کے عظیم مدنی نُسخے یعنی "**مدنی انعامات**" کے مطابق زندگی گزارنے کا پکّا اِرادہ کرنا، قریہ قریہ، گاؤں گاؤں "**مرحبا یا مُصطفٰے**" کی دُھومیں مچانے کے لیے اسلامی بھائیوں کا **مدنی قافلے میں سفر** کرنا، اجتماعِ میلاد و جُلوسِ میلاد میں مکتبۃُ المدینہ کے **مدنی رسائل** تقسیم کرکے نیکی کی دعوت کو عام کرنا، ربیع الاوّل کے 12 دن تک عَلاقوں کی مختلف مساجد میں جشنِ وِلادت کے عظیم الشّان **سُنّتوں بھرے اجتماعات** مُنعقد کرنا، ربیعُ الاوّل کے **ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرے** میں مدنی پرچم لیے اوّل تا آخر شرکت کرنا، **بارہویں شب** اس عظیم رات کی تعظیم کی نیّت سے غُسل کرنا، نیا لباس پہننا، اپنے روزمرّہ اِستعمال کی نئی چیزیں لینا، خَاتَمُ الْمُرسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن، شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن، سِرَاجُ السَّالِکِیْن، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعٰلَمِیْن، جنابِ صَادِقُ و امین، قرارِ ھر قَلْبِ غَمْگِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّت پر عمل کرتے ہوئے یومِ وِلادت کو **روزہ رکھنا**، بارہویں شب اِجتماعِ مِیلاد میں گزار کر صبحِ صادق، ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائے، دُرود و سلام کے ہار لیے، اشکبار آنکھوں سے "**صبحِ بہاراں**" کا اِستقبال کرنا، بعدِ نمازِ فجر "**سلام و عید مبارک**" کہہ کر ایک دُوسرے کے ساتھ گرم جوشی کے ساتھ مُلاقات کرنا، سارادِن عید کی مُبارکباد پیش کرنا اور عید مِلتے رہنا، خوشی کا

اظہار کرنا، اجتماعِ مِیلاد وجلوسِ مِیلاد کے عاشقانِ رسول کے لیے لنگرِ مِیلادیہ (کھانا کھلانے) کا اہتمام کرنا، جلوسِ مِیلاد میں **مدنی پرچم** اُٹھائیے، باوُضولب پر **دُرودو سلام اور نعتوں** کے نغمے سجائیے، تعظیمِ نبی سے سر کو جھکائیے "**مرحبایا مُصطفٰی**" کے نعرے لگانا اور خوب خوب صدقہ وخیرات باعثِ اجروثواب ہے۔

جب تلک یہ چاند تارے جِھلمِلاتے جائیں گے — تب تلک جشنِ وِلادت ہم مناتے جائیں گے
اُن کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے — جبکہ حاسد دِل جلاتے سٹپٹاتے جائیں گے
حشْر تک جشنِ وِلادت ہم مناتے جائیں گے — مرحبا کی دُھوم یارو! ہم مچاتے جائیں گے
جھوم کر سارے کہو آقا کی آمد مرحبا — حشْر میں بھی ہم یہی نعرہ لگاتے جائیں گے
تم کرو جشنِ وِلادت کی خوشی میں روشنی — وہ تُمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے
ذِکرِ مِیلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا — جن کا کھاتے ہیں اُنہیں کے گیت گاتے جائیں گے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص416 تا418)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم چونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت ہیں جو صرف ایک قوم یا ملک کے لیے ہی نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تمام عالمین کیلئے رحمت ہیں جیسا کہ پارہ 17 سُوْرَۃُ الْاَنْبِیاء آیت نمبر 107 میں ارشاد ہوتا ہے:

| وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ | | تَرجَمۂ کنز الایمان : اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے |
|---|---|---|

رحمتِ الٰہی ملنے پر خُوشی مَنانے کا حکم تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے خود ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ پارہ 11 سُورۂ یُونُس کی آیت نمبر 58 میں اِرْشاد ہوتا ہے۔

| ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فَضْل اور اُسی کی رَحمت اور اُسی پر چاہیے کہ خُوشی کریں وہ اُن کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے | قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝۵۸ (پارہ ۱۱، یونس ۵۸) |
|---|---|

حکیم الاُمَّت مُفْتی اَحْمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت اِرْشاد فرماتے ہیں: اے مَحْبُوب! لوگوں کو یہ خُوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے فَضْل اور اس کی رَحْمت مِلنے پر خُوب خُوشیاں مَناؤ۔ عُمُومی خُوشی تو ہر وَقْت مَناؤ اور خُصُوصی خُوشی اُن تاریخوں میں جِن میں یہ نِعْمَت آئی یعنی رَمَضَان میں، خُصُوصاً شَبِ قدر اور رَبِیْعُ الْاَوَّل میں خُصُوصاً بارہویں تاریخ کہ رَمَضَان میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا فَضْل **"قُرآن"** آیا اور رَبِیْعُ الْاَوَّل میں رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن، یعنی محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پیدا ہوئے۔ یہ فَضْل و رَحمت یا اُن کی خُوشی مَنانا تُمہارے دُنْیوی جَمْع کیے ہوئے مال و مَتاع، رُوپیہ، مَکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَوْلاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اس خُوشی کا نَفْع شخصی نہیں بلکہ قومی ہے۔ وَقْتی نہیں بلکہ دائمی ہے۔ صرف دُنیا میں نہیں بلکہ دِین و دُنیا دونوں میں ہے۔ جِسْمانی نہیں بلکہ دِلی اور رُوحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اس پر ثَواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، ج ۱۱، ص ۳۶۹)

خُوشیاں مناؤ بھائیو! سرکار آگئے — سرکار آگئے، شہِ ابرار آگئے
سب جُھوم جُھوم کر کہو سرکار آگئے — دونوں جہاں کے مالک و مختار آگئے
خُوشیوں کے لمحے آگئے دِیوانے جُھوم اُٹھے — عیدوں کی عید آگئی سرکار آگئے

**❁ سرکار کی آمد . . . مرحبا ❁ سردار کی آمد . . . مرحبا ❁ آمنہ کے پھول کی آمد . . . مرحبا ❁ رسولِ مقبول کی آمد . . . مرحبا ❁ پیارے کی آمد . . . مرحبا ❁ اچھے کی آمد . . . مرحبا ❁ سچے کی آمد . . . مرحبا ❁ سوہنے کی آمد . . . مرحبا ❁ موہنے کی آمد . . . مرحبا ❁ مختار کی آمد . . . مرحبا**

مرحبا یا مصطفی مرحبا یا مصطفی مرحبا یا مصطفی مرحبا یا مصطفی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** میلاد شریف منانا حکمِ قرآنی اور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خُوشنودی کا باعث ہے۔ ہر سال ماہِ رَبِیْعُ الاَوَّل اپنی تمام تر عظمتوں، رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے اور خوش نصیب عاشقانِ رسول اپنی اپنی اِستطاعت کے مُطابق اپنے گھروں، دُکانوں، گاڑیوں، گلی محلّوں اور شہروں کو مدنی پرچموں اور رنگ برنگی لائٹوں سے سجا کر خُوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ جشنِ ولادت منانے کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم اس دُنیا میں کس وَقْت اور کس دن تشریف لائے اور اُس دن تاریخ کیا تھی؟ آیئے اس بارے میں سنتے ہیں۔

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کُل جہاں کے لئے ہادی ورہبر بن کر واقعہ اَصحابِ فیل کے پچپن (55) دن کے بعد 12 رَبِیْعُ الاَوَّل بمطابق 20 اپریل 571ء بروز پیر صُبحِ صادِق کے وَقت کہ ابھی بعض ستارے آسمان پر ٹمٹمارہے تھے، چاند سا چہرہ چمکاتے، کستُوری کی خوشبو مہکاتے، خَتنہ شُدہ، ناف برِیدہ، دونوں شانوں کے درمیان مُہرِ نُبوَّت دَرَخشاں، سُرمگیں آنکھیں، پاکیزہ بدن دونوں ہاتھ زمین پر رکھے ہوئے، سرِپاک آسمان کی طرف اُٹھائے ہوئے دُنیا میں تشریف لائے۔

(اَلْمَوَاہِبُ اللَّدُنِّیَّۃ لِلْقَسْطَلَّانِی ج ۱ ص ۶۶ ـ ۷۵ وغیرہ) (بڑھاپچاری، ص)

چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے ہوئے
آ گئے بدرالدجیٰ اَھْلاً وَّ سَھْلًا مرحبا
آمِنہ کے گھر میں آقا کی وِلادت ہو گئی
مرحبا صَلِّ عَلٰی اَھْلاً وَّ سَھْلًا مرحبا
سوئی قِسمت جاگ اُٹھی اور سب کی بگڑی بن گئی

باب رحمت وا ہوا اَھْلاً وَّ سَھْلًا مرحبا

(وسائلِ بخشش، مُرمّم، ص146،147)

حضرت شیخ عبدالحق محدّثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اہلِ مکہ کا بھی اسی پر عَملدَرْآمد ہے کہ وہ لوگ 12 رَبیعُ الاوّل کے دن ہی کاشانۂ نبوت کی زِیارت کے لئے جاتے ہیں اور وہاں میلاد شریف کی محفلیں مُنعقد کرتے ہیں۔(مدارج النبوۃ، ۱۴/۲)

سَحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ — کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارہویں تاریخ — عَدو کے دِل کو کٹاری ہے بارہویں تاریخ
ہزار عید ہوں ایک ایک لحظہ پر قُرباں — خُوشی دلوں پہ وہ طاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیشہ تُونے غلاموں کے دِل کیے ٹھنڈے — جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارہویں تاریخ
حسنؔ وِلادتِ سرکار سے ہوا روشن — میرے خدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## شبِ قدر سے بھی افضل رات

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یقیناً یہ بارہویں تاریخ بڑی عظمت والی ہے، اسی بارہویں تاریخ کو کفر و شرک کی ساری ظلمتیں کافور ہو گئیں، اسی بارہویں تاریخ کو چار سُو روشنی ہی روشنی ہو گئی، اسی بارہویں تاریخ کو ہر طرف خوشی کا سَماں چھا گیا، اسی بارہویں تاریخ کو جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا، اور یہی وہ بارہویں تاریخ ہے جو شبِ قدر سے بھی افضل ترین ہے۔ چنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”بیشک سرورِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شبِ وِلادت شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے، کیونکہ شبِ ولادت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس دُنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے، جبکہ لَیْلَۃُ الْقَدْر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّمَ کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظُہُورِ ذاتِ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وجہ سے مُشرَّف ہو، وہ اُس رات سے زِیادہ شَرَف و عزّت والی ہے، جو ملائکہ کے نُزُول کی بِناء پر مُشرَّف ہے۔
(مَاثَبَتَ بِالسُّنّۃ ص ۱۵۳)

## عیدوں کی عید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 12 ربیعُ الاول مسلمانوں کے لئے عیدوں کی بھی عید ہے، یقیناً اگر حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ جہاں میں شاہِ بحر وبَر بن کر جلوہ گر نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شبِ بَرَاءَت۔ بلکہ کون و مکان کی تمام تر رونق و شان اس جانِ جہان، رَحمتِ عالمیان، سیّاحِ لامکان، محبوبِ رَحمٰن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے
(حدائق بخشش ص۱۷۸)

**⚘ سرکار کی آمد . . . مرحبا ⚘ سردار کی آمد . . . مرحبا ⚘ آمنہ کے پھول کی آمد . . . مرحبا ⚘ رسولِ مقبول کی آمد . . . مرحبا ⚘ پیارے کی آمد . . . مرحبا ⚘ اچھے کی آمد . . . مرحبا ⚘ سچے کی آمد . . . مرحبا ⚘ سوہنے کی آمد . . . مرحبا ⚘ موہنے کی آمد . . . مرحبا ⚘ مختار کی آمد . . . مرحبا**

**مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی**

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادت کا دن سب دنوں سے اَفضل ترین دن ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصی اہتمام کے ساتھ خُوشی خُوشی اس دن کو منائیں، اجتماعِ میلاد مُنعقد کریں، ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائیں

، جلوسِ میلاد میں جائیں، اس دن خُوب صدقہ و خیرات کی عادت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی خوب خوب برکتیں پائیں گے۔ جیسا کہ

حضرت سَیِّدنا امام عبدُالرّحمن ابنِ جوزی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت پر فرحت و مسرت کرنے والے کے لیے یہ خوشی، جہنَّم سے رُکاوٹ بنے گی۔ اے اُمَّتِ محبوب! تمہارے لیے خوشخبری ہو تم دنیا و آخرت میں خیرِ کثیر کے حقدار قرار پائے۔ حضرت سیدنا احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے والے کو برکت، عزت، بھلائی اور فخر ملے گا، موتیوں کا عمامہ اور سبز حُلَّہ پہن کر وہ داخلِ جنت ہو گا، بے شُمار محلاّت اُسے عطا کیے جائیں گے اور ہر محل میں حُور ہو گی۔ نبیِ خیرُ الاَنام صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر خوب دُرُود پڑھیے، جشنِ ولادت مناکر اسے خُوب عام کیا جائے۔

(مجموع لطیف النبی فی صیغ المولد النبوی القدسی، مولد العروس، ص ۲۸۱، ملتقطاً)

حافظُ الحدیث امام ابُوالخیر محمد بن عبدالرَّحمٰن سَخاوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت مَنانے والوں پر اس عمل کی برکات سے فضلِ عظیم ظاہر ہوتا ہے۔ (سبل الھدی والرشاد، الباب الثالث عشر فی اقوال العلماء۔۔۔الخ، ۱/۳۶۲) حضرت سیِّدُنا امام احمد بن محمد قسطلانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''وِلادَتِ باسعادت کے ایّام میں مَحفلِ میلاد کرنے کے خَواص (فوائد) سے یہ اَمر مُجرَّب (یعنی تَجرِبہ شُدہ) ہے کہ اس سال اَمن و اَمان رہتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر رَحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادَت کی راتوں کو عید بنالیا۔''

(مواھِبُ اللَّدُنیَّۃ، المقصد الاول، ذکر رضاعہ، ۱/۷۸)

عِیدِ مِیلادُ النّبی تو عِید کی بھی عِید ہے
بالیقیں ہے عِیدِ عِیداں عیدِ مِیلادُ النّبی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص380)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** جشنِ ولادت منانے کے مختلف طریقے اپنانے کے ساتھ ساتھ ہوسکے تو 12 ربیعُ الاول اور بالخصوص ہر پیر شریف کو روزہ رکھنے کی کوشش کریں کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت بھی منایا ہے، چُنانچہ

## سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اپنا مِیلاد خُود مَنایا!

حضرتِ سَیِّدُنا ابُو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک دن رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے پیر کے دن کا روزہ (رکھنے) کے مُتَعَلِّق پُوچھا گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اسی دن میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر قرآن اُتارا گیا (یعنی اس دن پہلی وحی کا نزول ہوا)۔

(مشکاۃ المصابیح، کتاب الصوم، باب صیام التطوع، ۱/۵۶۳، حدیث ۲۰۴۵)

ایک اور روایت سنئے جس میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی وِلادت کا تذکرہ کرتے ہوئے صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان سے ارشاد فرمایا: میں اب تمہیں بتاؤں گا کہ میری اِبتدا کیا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی دُعا، حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام کی بشارت اور میری ماں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کا خواب جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا تھا، میری پیدائش کے وقت ایک نُور میری والِدۂ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے لئے ظاہر ہوا، جس سے ملکِ شام کے محلّات ان کے سامنے روشن ہو گئے۔

(ماثَبَتَ بالسنۃ، ذکر شہر ربیع الاول، ص۱۳۷)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## صحابۂ کرام نے بھی یومِ مِیلاد مَنایا

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** جس طرح اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ پاک میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری کا ذکر فرمایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے کمالات کو بیان فرمایا اور خُود سرکار صَلَّی

اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے بھی اپنی وِلادتِ مُبارکہ کے تذکرے کیے، اسی طرح صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان بھی اپنی اپنی محفلوں میں حُضُورِ اکرم، شَہَنْشاہِ اُمم، محبوبِ ربِّ اکرم، کرم ہی کرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کے خُوب خُوب چرچے کرتے۔ چُنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُوسعید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا مُعاوِیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ایک مرتبہ سرکارِ والا تبار، شہنشاہِ ابرار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کے ایک حلقے کے پاس سے تشریف لائے اور پُوچھا: تمہیں یہاں کس چیز نے بٹھایا ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرنے بیٹھے ہیں، اس کا شکر ادا کر رہے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کی ہدایت سے نوازا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذریعے ہم پر بڑا احسان فرمایا، تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! کیا تمہیں صرف اسی چیز نے یہاں بٹھایا ہوا ہے؟ عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہم کو اس کے سِوا کسی اور چیز نے نہیں بٹھایا، تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: میرے پاس جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور اُنہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کر رہا ہے۔ (نسائی، ص ۸۶۱، حدیث: ۵۴۳۶)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بیان کردہ حدیث شریف کے بعد حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ اسلام اور حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری کے شکریہ کے لیے مجلسیں کرنا، حلقے بنا کر بیٹھنا سُنَّتِ صحابہ ہے، یہ حدیث مجلسِ میلاد شریف کی اصل ہے۔ (مراۃ، ۳۲۱/۳) یاد رہے کہ اہلسنّت کے مذہب میں مجلسِ میلادِ پاک افضل ترین مُستحبات اور اعلیٰ ترین مُسْتَحْسَنات (نیک کاموں میں) سے ہے۔ (الحق المبین ۱۰۰)

صَدْرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرت علّامہ مولانا مُفْتی محمد اَمْجَد علی اَعْظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مِیلاد شریف یعنی حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادتِ اَقْدَس کا بَیان جائز ہے۔ اِسی کے

ضِمن میں اس مَجلِس پاک میں حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کے فَضائل ومُعجِزات وسِیَر (خَصلتیں) و حالات وحَیات ورَضاعت وبِعثَت کے واقِعات بھی بَیان ہوتے ہیں، ان چیزوں کا ذِکر احادیث میں بھی ہے اور قُرآنِ مجید میں بھی۔ اگر مُسلمان اپنی مَحفِل میں بَیان کریں بلکہ خاص ان باتوں کے بَیان کرنے کے لیے مَحفِل مُنْعَقِد کریں تو اس کے ناجائز ہونے کی کوئی وَجہ نہیں۔ اس مَجلِس کے لیے لوگوں کو بُلانا اور شَرِیک کرنا خَیر کی طَرَف بُلانا ہے، جِس طرح وَعظ اور جَلسوں کے اِعلان کیے جاتے ہیں، اِشْتِہارات چھپواکر تَقْسِیم کیے جاتے ہیں، اَخبارات میں اس کے مُتَعَلِّق مَضامِین شائع کیے جاتے ہیں اور ان کی وجہ سے وہ وَعظ اور جَلسے ناجائز نہیں ہو جاتے، اسی طَرح ذِکرِ پاک کے لیے بُلاوا دینے سے اس مَجلِس کو ناجائز وبِدعَت نہیں کہا جاسکتا۔ (بہار شریعت جلد سوم ص ۶۴۴۔۶۴۵)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

(قبالۂ بخشش ص ۳۷)

## صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** مَعلُوم ہوا کہ اجتماعِ مِیلاد میں حُضُورِ پُرنُور، شافِعِ یَومُ النُّشُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی وِلادتِ پاک، رَضاعتِ مُبارَکہ اور بچپن شریف کے واقِعات بیان کرنا، اس کے لئے اجتماعِ ذکر و نعت مُنْعَقِد کرنا، اس میں ہونے والے بَیانات کے لئے لوگوں کو جَمْع کرنا، وِلادتِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خُوشی میں لوگوں کو کھانا کِھلانا جائز ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمان اس مبارک مہینے میں جشنِ وِلادت کی خُوشی مناتے ہیں، مسجِدوں، گھروں، دُکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے محَلّے میں بھی مدنی پرچم لہراتے ہیں، خُوب چَراغاں کرتے ہیں۔ ربیعُ الاوّل شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتماعِ ذِکرونعت میں شرکت کرتے ہیں، صُبحِ صادِق کے وَقت مدنی پرچم

اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اَشکبار آنکھوں کے ساتھ صُبحِ بہاراں کا اِستِقبال کرتے ہیں، 12 ربیعُ الاول شریف کے دن روزہ رکھ کر جُلوسِ میلاد میں شریک ہوتے ہیں۔ میلاد شریف منانے والے ایسے عاشقانِ رسول سے تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم خُوش ہوتے ہیں، جیسا کہ

## ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں

ایک بُزرگ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے خواب میں تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زِیارت کا شرف حاصل ہوا، تو میں نے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم! کیا آپ کو مسلمانوں کا ہر سال آپ کی وِلادتِ مبارَک کی خوشیاں منانا پسند آتا ہے؟ تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو ہماری وِلادت پر خُوشیاں مناتا ہے اور ہم سے خوش ہوتا ہے، ہم بھی اُس سے خوش ہوتے ہیں۔ (تذکِرۃُ الواعظِین، ص ۶۰۰)

خدا کی رِضا چاہتے ہیں دو عالَم
خدا چاہتا ہے رِضائے محمد

شعر کی وضاحت: دونوں جہاں خُدا عَزَّوَجَلَّ کی رِضا و خوشنودی کے طلبگار ہیں اور خُدا عَزَّوَجَلَّ اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رضا چاہتا ہے۔ روزِ محشر ربّ عَزَّوَجَلَّ اوّلین و آخرین کو جمع کر کے حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے فرمائے گا: "كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ رِضَائِيْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ يَامُحَمَّدْ" یہ سب میری رضا چاہتے ہیں اور اے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم! میں تمہاری رضا چاہتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جشنِ ولادت منانے کا ثواب

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدُ الحقّ مُحدِّث دِہلوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ولادت کی رات خُوشی مَنانے والوں کی جَزا یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں فضل و کرم سے جَنّٰتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفِلِ میلاد مُنعَقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خُوب صَدَقہ وخیرات کرتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خَرچ کرتے ہیں نیز آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اِہتِمام کرتے ہیں اور اِن تمام اَفعالِ حَسَنہ (یعنی نیک اور اچھے اعمال) کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کا نُزول ہوتا ہے۔ (مَاثَبَتَ بِالسُّنَّۃ، ص ۱۰۲ ملتقطاً)

**٭ سرکار کی آمد ... مرحبا ٭ سردار کی آمد ... مرحبا ٭ آمنہ کے پھول کی آمد ... مرحبا ٭ رسولِ مقبول کی آمد ... مرحبا ٭ پیارے کی آمد ... مرحبا ٭ اچھے کی آمد ... مرحبا ٭ سچے کی آمد ... مرحبا ٭ سوہنے کی آمد ... مرحبا ٭ موہنے کی آمد ... مرحبا ٭ مختار کی آمد ... مرحبا**

**مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی مرحبا یا مصطفٰی**

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آئیے! اب ماہِ ربیعُ الاول میں میلاد منانے والے عاشقانِ رسول کے نرالے انداز بھی دیکھئے کہ لوگ اپنے جذبۂ عشق و مَحَبَّت میں سرشار ہو کر کیسے اہتمام کے ساتھ اس ماہِ میلاد کو مناتے آئے ہیں۔ چنانچہ

## بادشاہ کا شوقِ میلاد:

اربل کے بادشاہ ابُوسعید مظفر رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہر سال ربیعُ الاول میں میلاد شریف بڑے اہتمام سے مناتے، بہت بڑی محفل کا اِنْعقاد کرتے۔ ان مَحافل میں شرکت کرنے والے کا بیان ہے کہ اس نے محفلِ میلاد میں بُھنی ہوئی بکریوں کے پانچ ہزار سر دیکھے، 10 ہزار مُرغیاں، فرنی کے ایک لاکھ پیالے اور حلوے کے 30 ہزار طشت دیکھے، بہت سے عُلما اور صُوفیا محفلِ میلاد میں شرکت کرتے تھے، بادشاہ (ابُو

سعید مظفر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) انہیں قیمتی لباس پہناتے ، انعامات سے نوازتے ،وہ ہر سال محفلِ میلاد پر تین(3) لاکھ دِینار خرچ کرتے تھے، مہمانوں کے لیے مہمان خانہ ہوتا تھا،وہ ہر سال اس گھر میں سالانہ ایک لاکھ دِینار صَرف کرتے تھے ، تیس (30) ہزار دِینار خرچ کرکے حَرَمَیْن شَرِیْفَیْن کے راستے دُرُست کرواتے ، یہ صدقات ان صدقات کے علاوہ تھے، جنہیں پوشیدہ طور پر کیا جاتا تھا۔ (سبل الہدی والرشاد، ج۱، ص ۳۶۲،بتغیر قلیل)

## مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَۃ میں محفلِ میلاد کا انعقاد

شیخ الحدیث حضرتِ علامہ عبد المصطفٰی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اپنی تصنیف "سیرتِ مصطفٰی" کے صفحہ نمبر 72 پر لکھتے ہیں کہ جس مُقدَّس مکان میں حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ولادت ہوئی، تاریخِ اسلام میں اس مَقام کا نام "مَوْلِدُ النَّبِی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ" (نبی کی پیدائش کی جگہ) ہے،یہ بہت ہی بابرکت مقام ہے۔ مسلمان حکمرانوں اور میلاد کی محفلیں سجانے والے بادشاہوں نے اس مُبارَک یادگار پر بہت ہی شاندار عمارت بنادی تھی، جہاں اہلِ حرمینِ شریفین اور تمام دنیا سے آنے والے مسلمان دن رات محفلِ میلاد شریف منعقد کرتے اور خُوب صلوٰۃ وسلام پڑھ کر اُس کا نذرانہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں پیش کرتے رہتے تھے۔ چُنانچہ

## فرشتوں کے انوار

مشہور محدّث حضرتِ سَیِّدُنا شاہ وَلِیُ اللہ محدثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب "فیوضُ الْحرمین" میں تحریر فرمایا ہے کہ میں ایک مرتبہ اُس محفلِ میلاد میں حاضر ہوا، جو مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ میں رَبِیْعُ الاَوَّل کی بارھویں تاریخ کو مولدُ النبی (یعنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ولادت گاہ) میں منعقد ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذکر پڑھا جارہا تھا تو میں نے دیکھا کہ یکبار گی (اچانک) اس مجلس سے کچھ انوار

بُلند ہوئے، میں نے ان انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ اور ان فرشتوں کے انوار تھے، جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (سیرتِ مصطفٰی، ص ۷۲-۷۳)

نُوری محفل پہ چادر تنی نُور کی
نُور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مَدَنی تربِیَّت گاہوں کا تعارُف:

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے کم و بیش 103 شُعْبوں میں مدنی کام کررہی ہے، ان میں سے ایک شُعْبہ "مدنی تربیّت گاہ" بھی ہے۔ جس میں عاشقانِ رَسُول مختلف مُلکوں، شہروں اور قَصْبوں سے آنے والے اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرماتے ہیں۔ پھر یہ اسلامی بھائی علمِ دین سیکھ کر اور سُنَّتوں کی تربیت پاکر اپنے علاقوں میں جاکر "نیکی کی دعوت" کے مدنی پُھول مہکاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی وَقتاً فوقتاً سُنَّتوں کی تربیت حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مَدَنی تربِیَّت گاہوں پر حاضر ہونا چاہیے اور جو سیکھیں، اسے دوسروں تک بھی پہنچانے کی سَعادَت حاصل کرنی چاہیے۔ نیز جو اسلامی بھائی یکمشت (یعنی ایک ساتھ) زیادہ دِنوں کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل نہیں کرپاتے، اِن پر انفرادی کوشش کرکے انہیں بھی وقتاً فوقتاً کچھ وقت کے لیے مدنی تربیت گاہوں میں بھیجتے رہیں، اس کی برکت سے بھی کئی عاشقانِ رسول دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے عملی طور پر وابستہ ہوکر مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے والے بنیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَہ میں روزانہ محفلِ میلاد

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ (میرے پیرومرشد) حضرتِ سَیِّدُنا قطبِ مدینہ (مولانا ضیاء الدین احمد مدنی قادری) رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے جُنون کی حد تک عشق تھا بلکہ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَنَافِی الرَّسُول کے منصب پر فائز تھے۔ شب وروز ذِکرِ رسول کرنا ہی آپ کا مَشغَلہ تھا۔ اکثر (روضۂ مبارک کی) زیارت کیلئے آنے والے لوگوں سے اِسْتِفسار فرماتے کہ آپ نعت شریف پڑھتے ہیں؟ اگر وہ ہاں کہتا تو اُس سے نعت شریف سَماعت فرماتے اور خوب مسرور ہوتے، بارہا بکثرت آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے اور روزانہ رات کو آستانۂ عالیہ پر محفلِ میلاد کا انعقاد ہوتا۔ جس میں مَدَنی، تُرکی، پاکستانی، ہندی، شامی، مصری، افریقی، سوڈانی اور دُنیا بھر سے آئے ہوئے زائرین شرکت کرتے۔ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بھی کئی بار اُس مُقدس محفِل میں نعت شریف پڑھنے کا شَرَف حاصِل ہوا ہے اور میں نے حضرتِ سَیِّدُنا قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی محفِل میں ایک خاص بات یہ دیکھی کہ حُضور، اختِتام پر (بطورِ تواضُع) دُعا نہیں فرماتے تھے بلکہ کسی نہ کسی شریکِ محفِل کو دُعا کا حکم فرما دیتے۔ دُعا کے بعد روزانہ لازِمی لنگر شریف بھی ہوتا تھا۔ (شرح شجریہ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص ۱۳۱-۱۳۲)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے مسلمان چاہے مکہ مکرمہ کے ہوں یا مدینہ مُنورہ یا کسی اور ملک سے تعلُّق رکھتے ہوں، ان کے دل میں ایمان کی علامت یعنی پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحبّت ہوتی ہے اور وہ مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحبّت کے اظہار کیلئے اجتماعِ میلاد منعقد کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ مگر ہمیں اجتماعِ میلاد کے آداب کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے، جب بھی اجتماعِ میلاد میں شرکت کی سعادت نصیب ہو تو پہلے ہی اچھی طرح غسل کر لیجئے، صاف ستھرا لباس پہنئے اور ہو سکے تو اچھی خوشبو بھی لگا لیجئے، پھر اجتماع گاہ میں پہنچ کر جہاں جگہ مل جائے وہاں بیٹھ کر نگاہیں

جھکائیے، خاموشی کے ساتھ نہایت ادب واحترام سے سنئے اوراجتماعِ میلاد کے اختتام پر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذِکر کی تعظیم کی نیت سے کھڑے ہوکر صلوۃ وسلام بھی پڑھئے،اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔

عالمِ حجاز حضرت شیخ سیّد علوی بن عباس مالکی مکی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے والدِ محترم حضرت سید عباس مالکی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے ایک ایسے شخص کا واقعہ نقل فرماتے ہیں جو پوری محفلِ میلاد کھڑے ہو کر سُنتا تھا۔ چنانچہ آپ کے والد فرماتے ہیں: میں بیتُ المقدس میں بارہویں شریف کی رات محفلِ میلاد میں شریک تھا، میں نے دیکھا ایک بُوڑھا شخص آغاز سے لیکر اختتام تک انتہائی ادب واحترام کے ساتھ کھڑے ہوکر محفلِ میلاد میں شریک تھا، جب کسی نے پوری محفل کھڑے ہوکر سننے کی وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا کہ میں نبیِ کریم، رؤف ورحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ذکرِ خیر سنتے وقت تعظیماً کھڑے ہونے کو اچھا نہیں جانتا تھا۔ ایک دن خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑے اجتماع میں شریک ہے اور لوگ نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا استقبال کرنے کیلئے کھڑے ہیں، جب نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد ہوئی تو تمام لوگوں نے اِنتہائی ادب واِحترام کے ساتھ حُضُور کا استقبال کیا، مگر وہ آپ کی تعظیم میں کھڑا نہیں ہوا، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس سے فرمایا: **"تُو اب کھڑا نہیں ہوسکے گا"** جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ وہ اب بھی بیٹھا ہوا ہے۔ اسی پریشانی میں ایک سال گُزر گیا مگر وہ کھڑا نہ ہوسکا۔ بالآخر اس نے یہ منّت مانی کہ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس مرض سے شفایاب فرمادے تو میں محفلِ میلاد شُروع سے آخر تک کھڑے ہوکر سُنا کروں گا۔ اس منّت کی برکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے صحت عطا فرمائی۔ تو اب اس کا یہ معمول بن گیا کہ وہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم میں پوری محفل کھڑے ہوکر سنتا ہے۔ (الاعلام بفتاوی ائمۃ الاسلام حول مولدہ علیہ السلام ص ۹۴)

تِرا نام لے کر جو مانگے وہ پائے
تیرا نام لیوا ہے پیارا خدا کا
تِرے رُتبہ میں جس نے چون و چرا کی
نہ سمجھا وہ بد بخت رُتبہ خدا کا

(ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !          صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## رسالہ "صبحِ بہاراں" کا تعارُف

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اپنے دل میں جشنِ عیدِ میلادُ النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت بڑھانے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا **"صُبحِ بہاراں"** نامی رسالہ حاصل کر کے خُود بھی مُطالَعہ کیجئے اور زیادہ سے زیادہ تقسیم بھی کیجیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس رسالے میں ماہِ مِیلاد مَنانے کے دَلائل قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں اوراس رسالے میں رَبِیْعُ الاَوَّل کے مہینے میں جلوسِ مِیلاد نکالنے اور اس میں شرکت کرنے کا طریقۂ کاراور محفلِ مِیلاد مُنعقد کرنے کی اچھی اچھی نیتیں اور اس کے علاوہ بہت سے مدنی پھول بھی بیان کیے گئے ہیں۔ نیز اس کے ساتھ ساتھ اس رِسالے میں جشنِ ولادتِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ مِیلاد میں شرکت کرنے والے عاشقانِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی مدنی بہاریں بھی موجود ہیں ۔ لہٰذا آج ہی اس رسالے کو مکتبۃ المدینہ سے ھَدِیَۃً طلب فرمایئے، خود بھی اس کا مُطالعہ کیجئے اور دُوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔ دعوتِ

اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس رِسالے کو رِیڈ(یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ(Download)اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** میلادِ مصطفٰے کی برکات سے مالا مال ہونے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے زیرِاِہتمام پاکستان سمیت دیگر کئی ممالک میں مختلف مقامات پر ہر سال عیدِ میلادُ النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم شاندار طریقے سے مَنائی جاتی ہے۔ ربیعُ الاوّل کی ۱۲ ویں شب کو عظیم الشّان اجتماعِ میلاد کا اِنْعقاد ہوتا ہے، "**صبحِ بہاراں**" میں پُرنور سُہانی گھڑیوں کا بڑے ہی ادب واِحترام اور نہایت ہی عقیدت کے ساتھ دَشت بستہ اِستقبال کیا جاتا ہے اور عید کے روز(12 ربیع الاوّل) "**مرحبا یا مُصطفٰی**" کی دُھومیں مچاتے ہوئے بے شُمار جُلوسِ میلاد نکالے جاتے ہیں، جن میں لاکھوں عاشقانِ رسول شریک ہوتے ہیں۔

عیدِ میلادُ النَّبی تو عید کی بھی عید ہے
بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلاد النَّبی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص380)

## ہفتہ وار مدنی کام:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مُشکبار مدنی ماحول اچھی صُحبت فَراہَم کرتا ہے، اس کی برکت سے لاکھوں لوگ گُناہوں بھری زِندگی سے تائب ہو کر نیکیوں بھری زِندگی گُزار رہے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایئے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں حصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام مَدَنی مذاکرے میں اَوّل تا آخر شرکت بھی ہے۔ مَدَنی مذاکرے کی تو کیا ہی بات ہے کہ اس میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ

بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مُختلف سُوالات کے دِلچسپ جوابات کی صُورت میں عِلْمِ دِیْن حاصل ہوتا ہے اور علمِ دین کی فضیلت میں آتا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا اَبُوذَر غِفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) تمہارا اس حال میں صُبح کرنا کہ تم نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو، یہ تمہارے لئے 100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے علم کا ایک باب سیکھا ہو جس پر عمل کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو، تو یہ تمہارے لئے 1000 رکعت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب السنۃ، ج۱، ص ۱۴۲، حدیث ۲۱۹) آپ بھی ہر ہفتے مَدَنی مُذاکرے میں اوّل تا آخر شرکت کو یقینی بنایئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی مُذاکرے میں شرکت کی دعوت پیش کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خُوب خُوب برکتیں حاصل ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی اسلامی بھائی مدنی مُذاکرے کی برکت سے اپنی گُناہوں بھری زِندگی سے توبہ کر چکے ہیں۔ آیئے ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چُنانچہ!

## میں نے گُناہوں سے توبہ کرلی

واہ کینٹ (پنجاب، پاکستان) کے اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ بہت سے نوجوانوں کی طرح میں بھی مُتعدَّد اَخلاقی بُرائیوں میں مُبتلا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کُود میں وَقْت برباد کرنا میرا محبوب مَشْغَلہ تھا۔ گھر میں مدنی چینل چلنے کی برکت سے مدنی مُذاکرہ دیکھنے کی سَعادت نصیب ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پچھلے گُناہوں سے تائب ہو کر فرائض و واجبات کا عامِل بننے کیلئے کوشاں ہوں، چہرے پر ایک مُٹھی داڑھی شریف سجالی ہے اور مدنی حُلیہ بھی اَپنالیا ہے،

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مزید کرم یہ ہوا ہے کہ والِدَین نے بخوشی مجھے **"وقفِ مدینہ"** کر دیا ہے۔ (جو خوش نصیب اسلامی بھائی اپنے شب و روز مدنی کاموں کے لیے وقف کر دے، اُسے دعوتِ اسلامی کی اِصطلاح میں "وقفِ مدینہ" کہا جاتا ہے)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ہر اَہم کام کے کچھ ضروری آداب ہوتے ہیں، جَشنِ عید میلادُ النَّبی مَنانے کے آداب میں سے یہ ہے کہ تَمام غیر شَرعی کاموں سے اِجْتناب کیا جائے، مثلاً گلی یا سڑک وغیرہ پر اِس طرح سَجاوٹ کرنا کہ جس سے گاڑی والوں اور پیدل چلنے والوں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے، ناجائز ہے۔ چَراغاں دیکھنے کیلئے عورتوں کا اَجنبی مَردوں کے درمیان بے پردہ نکلنا نیز باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اِخْتِلاط (ایک ساتھ جمع ہونا) انتہائی اَفْسوس ناک ہے نیز بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فَراہم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کرکے جائز ذَرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے۔ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْامکان باوُضُو رہیئے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ نے جَشنِ میلاد مَنانے کے بارے میں اپنے مکتوب میں کچھ اَہم مدنی پھُول عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! ہم بھی وہ مکتوبِ عطار توجہ کے ساتھ سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کی خِدمتوں میں جَشنِ وِلادَت کی خُوشی میں لہراتے ہوئے سبز سبز پرچموں، جگمگاتے بلبوں اور ننھے ننھے قُمقُموں کو چومتا ہوا جُھومتا ہوا شہد سے بھی میٹھا میٹھا مَدَنی سلام،

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَال۔

تم بھی کرکے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اُونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

چاند رات کو ان اَلفاظ میں تین (3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: ”تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مُبارَک ہو کہ ربیعُ النُّور شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔“

رَبیعُ النُّور اُمّیدوں کی دُنیا ساتھ لے آیا

دُعاؤں کی قَبولیَّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

مَرد کا داڑھی مُنڈوانا یا ایک مُٹّھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے۔اسلامی بہن کا بے پردَگی کرنا حرام ہے۔ برائے کرم!رَبیعُ النُّور شریف کی بَرَکت سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مُٹّھی داڑھی اور اسلامی بہنیں مُستَقِل شَرعی پَردہ اور زَہے قسمت! مَدَنی بُرقع پہننے کی نِیَّت کریں۔(مَرد کا داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹّھی سے گھٹانااور عورت کا بے پردَگی کرنا، حرام اور فوراً توبہ کر کے ان گُناہوں سے باز آنا واجِب ہے۔)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت مُنہ کے بَل اَوندھے گِرے

دَبدبہ آمد کا تھا ، اَھْلًا وَّ سَھْلًا مرحبا

(وسائلِ بخشش،مُرمّم ص ۱۴۷)

سُنَّتوں اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے کا عظیم مَدَنی نُسخہ یہ ہے کہ تمام عاشقانِ رسول اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کرتے ہوئے مَدَنی اِنْعامات کے رِسالے پُر کر کے ہر ماہ(کی پہلی تاریخ کو) جَمع کروانے کی نِیَّت کریں،ہاتھ اُٹھا کر کہئے:اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

بدلیاں رَحمت کی چھائیں بُوندیاں رَحمت کی آئیں

اب مُرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ عَرَب ہے

(قبالہ بخشش ص ۱۸۴)

تمام عاشقانِ رسول بَشُمول نگران و ذِمّہ داران رَبیعُ النُّور شریف میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ کم اَزکم تین(3) روزہ مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں۔اور اسلامی بہنیں 30 دن تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحرموں میں) درسِ فیضانِ سُنَّت جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نیّت فرمائیں۔

لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو

سیکھنے سُنَّتیں قافِلے میں چلو

اپنی مسجِد، گھر، دُکان، کارخانہ وغیرہ پر 12 عَدَد ورنہ کم اَز کم ایک عَدَد سبز سبز پرچم ربیعُ النُّور شریف کی چاند رات سے لیکر سارا مہینہ لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں وغیرہ پر ضَروتاً اپنے پلّے سے پرچم خرید کر باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگایئے۔ ہر طرف سبز سبز پرچموں کی بہاریں مسکُراتی نظر آئیں گی۔ عُمُوماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور بے ہُودہ اَشعار لکھے ہوتے ہیں۔ میری آرزُو ہے کہ ٹرکوں، بسوں، ویگنوں، رکشوں، ٹیکسیوں، سُوزوکیوں اور کاروں وغیرہ کے پیچھے نُمایاں اَلفاظ میں تحریر ہو، **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** ۔ مالِکانِ بس اور ٹرانسپورٹ والوں سے **ملکر** مَدَنی ترکیبیں کیجئے اور سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ کے دل کی دُعائیں لیجئے۔

**ضَروری اِحتیاط:** اگر جھنڈے پر نَقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے۔ نیز جُوں ہی ربیعُ النُّور شریف کا مہینہ تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کرپاتے اور بے ادَبی ہو جاتی ہے تو بغیر نقش و تحریر کے سادہ سبز پرچم لہرایئے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی حتَّی الامکان اپنے مکانِ بے نشان بنام "بیتُ الفنا" پر سادہ جھنڈے لگواتا ہے)

نبی کا جھنڈا لیکر نکلو دُنیا پر چھا جاؤ

نبی کا جھنڈا اَمن کا جَھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

اپنے گھر پر ۱۲ جھالَروں (یعنی لڑیوں) یا کم اَز کم ۱۲ بلبوں سے نیز اپنی مسجِد و محَلّے میں بھی ۱۲ دن تک خُوب چَراغاں کیجئے۔ (مگر ان کاموں کیلئے بجلی چوری کرنا حرام ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فَراہَم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کرکے جائز ذرائع کی ترکیب بنایئے) سارے عَلاقے کو سبز سبز پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سَجا کر دُلہن بنادیجئے۔ مسجِد اور گھر کی چھت پر چوک وغیرہ پر راہگیروں اور سُواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے

حُقوقِ عامّہ تلَف کئے بِغیر فضا میں مُعلَّق ۱۲ میٹر یا حسبِ ضَرورت سائز کے بڑے بڑے پرچم لہرائیے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتاَثِر ہوتا ہے۔ نیز گلی وغیرہ کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے مسلمانوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔

مَشرق و مَغرب میں اک اک بامِ کعبہ پر بھی ایک
نَصب پرچم ہوگیا، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(وسائلِ بخشش مُرمّم ص ۱۴۶)

ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق زِیادہ ورنہ کم اَز کم ۱۲ روپے کے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسائل اور مَدَنی پُھولوں کے مُختلف پمفلٹ جلُوسِ میلاد میں بانٹے اور اسلامی بہنیں بھی تقسیم کروائیں۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دُکان وغیرہ پر تقسیمِ رسائل کا اِہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایئے۔ شادی غَمی کی تقاریب میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی "تقسیمِ رسائل" کیجئے! اور دیگر مُسلمانوں کو اس کی ترغیب دیجئے۔

بانٹ کر مَدَنی رسائل دین کو پھیلایئے
کرکے راضی حق کو حقدارِ جِناں بن جایئے

سگِ مدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ "جشنِ ولادت کے 12 مدنی پُھول" ممکن ہو تو 112 ورنہ کم اَز کم 12 عدد نیز ہوسکے تو رسالہ "صُبحِ بہاراں" 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیّۃً حاصل کرکے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو جَشنِ وِلادَت کی دُھومیں مَچاتے ہیں۔ ربیعُ النُّور شریف کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ ہوسکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو 12 روپے (بالِغان) کسی سُنّی عالِم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مسجد کے امام، مُؤذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو مدینہ مدینہ۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا سَتَّر (70)

گُنا ثواب ملتا ہے۔ سُنَّتوں بھرے بیان کا کیسٹ سُن کر کئی لوگوں کی اصلاح ہونے کی خبریں ہیں، آپ حضرات میں بھی کچھ نہ کچھ ایسے خُوش نصیب ہوں گے جو بیان کا کیسٹ سُن کر مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوئے ہوں گے۔ لہٰذا ایسی کیسٹیں اور V.C.D,S لوگوں تک پہنچانا دین کی عظیم خِدمت اور بے اِنْتہا ثواب کا باعِث ہے تو جس سے بن پڑے ہفتہ میں ورنہ مہینے میں کم از کم 12 آڈیو یا وڈیو کیسٹیں سنّتوں بھرے بیان کی ضرور فروخت کرے۔ مُخَیَّر اسلامی بھائی اگر مُفْت تقسیم کریں تو مدینہ مدینہ۔ جشنِ وِلادت کی خُوشی میں بیان کی کیسٹیں اور V.C.D,S خوب تقسیم فرمایئے اور تبلیغِ دین میں حصّہ لیجئے۔ شادیوں کے مواقع پر "شادی کارڈ" کے ساتھ رِسالہ اور ہوسکے تو بیان کا کیسٹ یا V.C.D بھی منسلک فرمایئے۔ عید کارڈز کا رَواج ختم کر کے اِس کی جگہ بھی یہی رائج کیجئے تا کہ جو رقم خرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائدہ ہو۔ مجھے لوگ قیمتی عید کارڈز بھجواتے ہیں اِس سے دِل خُوش ہونے کے بَجائے جلتا ہے۔ کاش! عید کارڈ پر خَرچ ہونے والی رقم دین کے کام میں صَرف کی جاتی! نیز اس پر لگی ہوئی افشاں (یعنی چمکدار پاؤڈر) سے سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اُنکے در پے پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

بڑے شہر میں ہر علاقائی مُشاوَرت کا نگران (قصبے والے قصبے میں) 12 دن تک روزانہ مختلف مساجِد میں عظیمُ الشّان سُنَّتوں بھرے اجتماعات مُنْعَقِد کرے (ذِمّے دار اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعات فرمائیں) ربیعُ النُّور شریف کے دوران ہونے والے تمام اجتماعات میں جن سے ہوسکے وہ سارا مہینہ سبز پرچم ساتھ لایا کریں۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم
دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

گیارہ (11) کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو غسل کیجئے۔ ہوسکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نِیَّت سے

سفید لباس، عمامہ، سر بند، ٹوپی، سر پر اَوڑھنے کی سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے کتھئی چادر، مسواک، جیب کارومال، چپّل، تسبیح، عِطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قافلِہ پیڈ وغیرہ اپنے اِستعمال کی ہر چیز ممکنہ صُورت میں نئی لیجئے۔ (اسلامی بہنیں بھی اپنی ضَرورت کی جو جو اشیاء ممکن ہوں وہ نئی لیں)

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج ہم نے مِیلاد شریف منانے والوں کے حوالے سے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کی۔

♣ جشنِ وِلادت منانے کی بَرَکت سے خوش نصیب، ابراہیم نامی شخص کے نوجوان بیٹے کو خواب میں جنّت کے اندر اپنے مرحوم باپ کا قُرب نصیب ہو گیا۔

♣ شبِ وِلادت، شبِ قدر سے بھی افضل ہے۔

♣ حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری کے شکریہ کے لیے ذِکرِ میلاد کرنا، حلقے بنا کر بیٹھنا سُنَّتِ صحابہ ہے۔

♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰے کی خوشیاں منانے والوں سے سرکارِ دوعالَم، نورِ مجسم، شاہِ آدم و بنی آدم، رسولِ مُحتشم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خوش ہوتے ہیں۔

♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰے منانے کی بَرَکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی نصیب ہوتی ہے۔

♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰے منانے کی بَرَکت سے گھر میں رحمتیں اور برکتیں اترتی ہیں۔

♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰے منانے کی برکت سے پورا سال امن وامان رہتا ہے۔

♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰے منانے کی برکت سے رِزق میں برکت اور کشادگی ہوتی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے، عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر خوب دُھوم دھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔

جب تلک یہ چاند تارے جِھلمِلاتے جائیں گے　　تب تلک جشنِ وِلادت ہم مناتے جائیں گے
اُن کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے　　جبکہ حاسد دِل جلاتے سٹپٹاتے جائیں گے
حشْر تک جشنِ وِلادت ہم مناتے جائیں گے　　مرحبا کی دُھوم یارو!ہم مچاتے جائیں گے
ذِکرِ مِیلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا　　جن کا کھاتے ہیں اُنہیں کے گیت گاتے جائیں گے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص416)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰی منانا، جہنّم سے چھٹکارے کا سبب بنے گا۔
♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰی منانا، دنیا و آخرت میں بہت زیادہ بھلائی پانے کا سبب بنے گا۔
♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰی منانا، عزّت و برکت کا سبب بنے گا۔
♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰی منانا، مشکلات کے حل کا سبب بنے گا۔
♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰی منانا، جنّت میں داخلے کا سبب بنے گا۔
♣ جشنِ مِیلاد مُصطفٰی منانا، رحمتوں کے نزول کا سبب بنے گا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں خُوب عقیدت و محبت کے ساتھ جشنِ عِید مِیلادالنبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانے کی سَعادَت عطا فرمائے۔اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بَیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں

اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

تری سُنّتوں پہ چل کر میری روح جب نکل کر چلے تم گلے لگانا مدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش، ص۴۲۸)

## بات چیت کرنے کے اہم مدنی پھول:

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آیئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مَدَنی پھول**" سے بات چیت کے حوالے سے چند اہم مدنی پھول سنتے ہیں: ❀ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ ❀ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤَدَّبانہ لہجہ رکھئے۔ ❀ چلاّ چلاّ کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ❀ چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنایئے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا۔ ❀ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ ❀ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچئے نیز دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچئے کہ قہقہہ لگانا سنت سے ثابت نہیں۔ بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ❀ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ ❀ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے

---

1 . . . مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

رہیۓ اور یاد رکھیۓ کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شَرعی گالی دینا حرامِ قطعی ہے (فتاوٰی رضویہ، ج ۲۱، ص ۱۲۷) اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔ (کتابُ الصَّمْت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، ج ۷ ص ۲۰۴ رقم ۳۲۵ المکتبۃ العصریۃ بیروت)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلیۓ مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب "بہارِ شریعت حصّہ 16" اور "سنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجۓ اور پڑھیۓ۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

عاشقانِ رسول، آئیں سنت کے پھول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "بہارِ شریعت" حِصّہ 16 (304 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروردگار

(وسائلِ بخشش، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## (1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## (2) تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## (3) رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ**

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

## ﴿1﴾ ایک ہزار (1000) دن کی نیکیاں

---

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

4...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

**جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر (70) فِرِشتے ایک ہزار (1000) دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

## (2) گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم**

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

**فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

---

1 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵